تمھارے ائمه تمھارے نمایندےھوں گے

<"xml encoding="UTF-8?>

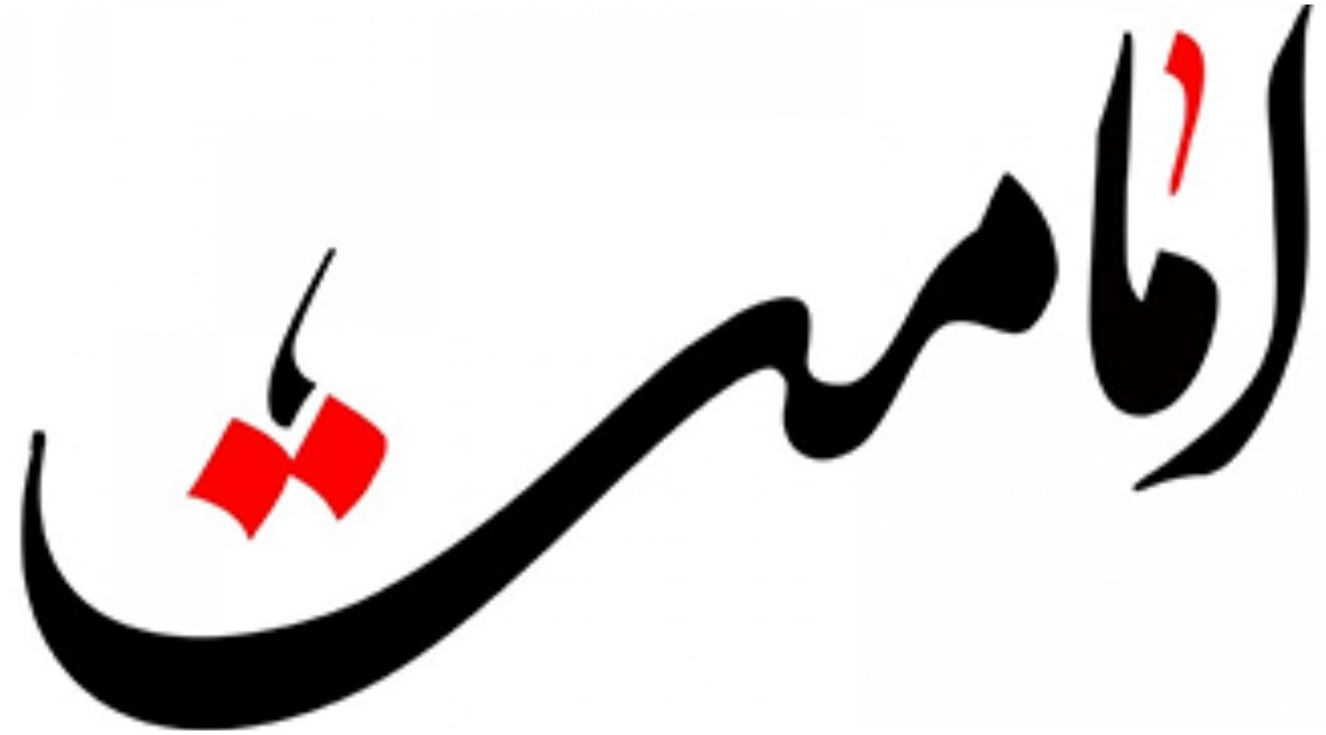

تمھارے ائمه تمھارے نمایندےھوں گے

(382)رسول اکرم (خداتک پھنچنے کے لئے)تمھارے أئمه تمھارے نمایندے ھیں لھذا تم اپنے دین اور اپنی نماز میں خوب سوچ سمجھ کر کسی کو نمایندہ بناؤ۔

(383)رسول اکرم :خداتک پھنچنے کے لئے تمھارے ائمه ھی تمھارے قائدھوں گے لذا خوب غور فکر کے ساتھ اپنے دین اور نماز میں کسی کی اقتداکرو۔

(101)باطل امام کی پیروی

(384)امام محمدباقرa:اللہ تعالیٰ کا ارشاد ھے میں ھر اس رعیت کو عذاب میں مبتلاکروں گا جو ایسے جائر امام کی امامت تسلیم کرے گی جو خداکی طرف سے نھیں ھے۔

(385)امام جعفرصادقa:جوشخص خداکی طرف سےمقررکردہ امام کے ساتھ کسی ایسے شخص کوشریک کرے جسے خدانے امام نھیں بنایا تووہ مشرک ھوگا۔

(102)جھنم والوں کے امام

قرآن کریم:اورھم نے ان کو (گمراھوں کا)پیشوابنایاھے که(لوگوں کو)جھنم کی طرف بلاتے ھیں(قصص:41)

(386)امام علیa:خداوند عالم کے نزدیک بدترین شخص وہ ظالم وجابر پیشواھے جو خود بھی گمراہ ھو اور دوسروں کوبھی گمراہ کردے(کیونکه)وہ سنت رائج کو متروک اور بدعت متروکه کو زندہ کرتاھے۔میں حضوررسالت مآب سےسناھے که بروز قیامت ظالم و جابر امام کو ایسی حالت میں لایاجائےگا که اس وقت نه تو اس کا کوئی مددگار ھوگا اور نه ھی عذرپیش کرنے والا ھوگا،اس وقت اسے جھنم کی آگ میں ڈال دیاجائے گا اور وہ اس میں ایسے گھومے گا جیسے چکی کے پاٹ،پھر اسے جھنم کی گھرائی میں باندھ دیاجائے گا۔

(103)امامت کے جھوٹے دعوے دار

(387)امام محمد باقرa:اللہ تعالیٰ کے اس قول وَ يَوْمَ الْقِيامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّة (زمر:60)(یعنی جن لوگوں نے خدا پر جھوٹے بھتان باندھے تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے چھر ے سیاس ھوں گے)کے بارے میں فرمایا:ان سے مراد وہ لوگ ھیں جو امام نہ ھونے کے باوجود خود کو امام کھیں۔

(104)جوشخص خدا کی اطاعت نھیں کرتااس کی اطاعت نہ کی جائے

قرآن کریم:اور کھیں کہ پروردگار ا!ھم نے اپنے سرداروں اور اپنےبڑوں کا کھنا مانا تو انھوں نے ھی ھمیں گمراہ کردیا۔(احزاب:67)

(389)رسول اکرم :جوشخص خداکی اطاعت نھیں کرتا اسکی اطاعت (فرض)نھیں ھے۔

(390)رسول اکرم :یاعلیaچار چیزیں ایسی ھیں جو کمر توڑدیتی ھیں(ان میں سےایک یہ ھے)وہ حکمران و پیشواجو خود توخدا کی نافرمانی کرتاھے لیکن مخلوق اس کی اطاعت کرتی ھے۔

(391)امام علیa:رسول پاک :نے کسی مھم کے لئے ایک لشکر روانہ فرمایا اور اس پر ایک امیر مقرر فرمایا،لشکرکو حکم دیا کہ وہ اس کی باتیں سنیں اور اطاعت کریں، چنانچہ امیر لشکر نے آگ روشن کی اور لشکر یوں کو حکم دیا کہ اس میں کودپڑیں لیکن کچھ لوگوں نے اس بات سے انکار کردیا اور کھا کہ ھم نے جھنم کی آگ سے بچنے کے لئے تو راہ فرار اختیار کی ھے(اور آپ ھمیں اس میں جلاتے ھیں)جبکہ کچھ لوگوں نے اس آگ میں کودجانے کا ارادہ کرلیا،جب یہ بات آنحضرت تک پھنچی تو آپ نے ارشاد فرمایا:اگروہ اس میں چلے جاتے تو پھر کبھی اس سے باھر نہ نکل پاتے اور ساتھ ھی فرمایا: خداکی نافرمانی کرکے کسی کی اطاعت نھین ھوسکتی کسی کی اطاعت صرف اور صرف نیکیوں کےبارے میں ھی ھوسکتی ھے۔

(105)ظالم حکمرانوں کے خلاف اٹھ کھڑھونا واجب ھے

(392)رسول اکرم :عنقریب اسلام کی چکی گھومنے لگے گی،لھذا جدھر کو قرآن جائے تم بھِی اس کے ساتھ ساتھ چلنا،ھوسکتاھے قرآن اور حاکم وسلطان کی آپس میں جنگ شروع ھوجائے اور وہ ایک دوسرے سے جدا ھوجائیں،عنقریب تم پر ایسے بادشاہ حکمران حکومت کریں گے جو تمھارے لئے تو اور فیصلہ کریں گے اور اپنے لئے کوئی اور،اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو وہ تمھیں گمراہ کردیں گے اور اگر ان کی نافرمانی کروگے تو تمھیں مارڈالیں گے،لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ اگر ایسے حالات ھمیں پیش آجائیں تو ھمیں کیا کرنا چاھئے؟آپ نے فرمایا تمھیں حضرت عیسیٰaکے ساتھیوں کا سارویہ اختیار کرنا چاھئے کہ جنھیں آروں سے چیرہ گیا اور سولی پر لٹکایاگیا. اطاعت الھیٰ میں موت آجائے تو وہ اس زندگی سے بھترھے جو خدا کی معصیت میں ھو۔

(106)امام کب قیام نھیں کرتا

(393)امام محمدباقرa:جب امام کے پاس اھل بدر کی تعداد کے برابر(یعنی 313)افراد جمع ھوجائیں تو اس پر جھاد کے لئے قیام اور فاسق نظام میں تبدیلی واجب ھوجاتی ھے۔

(394)امام جعفرصادقa:خداکی قسم(اے سدید!اگر میرے شیعوں کی تعداد ان گوسفندوں کے برابر بھی ھوتی تو میں کبھی بھی نہ بیٹھتا اور ضرور قیام کرتا(سدیر کھتے ھیں) ھم نے وھاں پر پڑاؤ کیا اور نماز اداکی، جب نماز سے فارغ ھوئے تو میں نے گوسفندوں کی جانب مڑکر دیکھا اور شمار کیا تووہ کل سترہ تھے۔

(107)انتخاب امام

(395)امام مھدی(عج):سعدبن عبداللہ قمی کے سوال کے جواب میں کہ لوگوں کو اپنے لئے اپنا امام منتخب کرنے سے کیوں روک دیاگیا ھے؟امام زمانaنے ارشاد فرمایاآیاوہ امام مصلح ھے یا مفسد؟میں نے عرض کی

مصلح،آپ نے فرمایا یہ تو سب کو معلوم ھے کسی شخص کو کسی کے دل کی بات کا علم نہیں ھوتا کہ اس کےدل میں اچھائی ھے یا برائی اس طرح جب وہ کسی کو منتخب کرلیں گے تو کیا ممکن نہیں ھے کہ وہ کسی کو صالح سمجھ کر منتخب کریں اور وہ بعد میں غیر صالح ثابت ھو؟ میں نے عرض کیا باکل ممکن ھے۔امام نے فرمایا:پس یھی علت ھے(جس کی وجہ سےانھیں امام کو منتخب کرنے سے منع کردیا گیاھے)۔